172-والد کا بیٹے کو مشکوک گوشت ہدیہ کرنا

سوال

میرے والد غیر مسلم ہیں، لیکن وہ بڑے کرم والے ہیں اور ہمیں گوشت مشکوک جگہ سے لاکر دیتے ہیں، ہمیں اس سلسلہ میں کیا کرنا چاہیے، کیونکہ ہم ان کے لیے جگہ اور دوکان کی تحدید نہیں کرسکتے کہ وہ گوشت صرف محدود جگہ سے خریدا کریں، کیا ایسا نہیں ہے کہ اگر کوئی اچھا شخص آپ کو ہدیہ دے تو آپ اسے کسی مخصوص جگہ سے ہدیہ خریدنے کا نہیں کہہ سکتے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کے والد جو کہ کرم و سخا کے مالک ہیں جتنی جلدی ہوسکے اسلام قبول کرنے کی توفیق نصیب کرے، یقینا اللہ سبحانہ و تعالی سننے والا اور قبول کرنے والا ہے، اور آپ کو چاہیے کہ والد کو دعوت دینے کے اسباب مہیا کریں، اور اس کے لیے حق کی وضاحت کریں، اور اس سلسلہ میں آپ اپنے خاوند سے تعاون کریں.

دوم :

کفار کے ممالک میں موجود گوشت کھانے کے حکم کے بارہ میں حکم سوال نمبر (10339) کے جواب میں بیان ہوچکا ہے، آپ اس کا مطالعہ کرلیں.

سوم :

ایک ذہین و فطین مسلمان شخص کے لیے اس طرح کے شخص کو حلال گوشت کی خریداری کی جگہ بتانے کے الفاظ اور مناسب اسلوب اختیار کرنا کوئی مشکل نہیں، جب وہ دونوں حالتوں میں (حلال یا دوسری جگہ) گوشت خریدنے میں رقم خرچ کرتا ہے تو اسے وہاں رقم خرچ کرنی چاہیے جہاں سب مصلحتیں حاصل ہوسکیں، تاکہ اس کا نہ تو ہدیہ رد کیا جائے، اور اس کا کھانا بھی حلال ہو، بلکہ اگر وہ اپنے گھر کے لیے بھی وہی حلال خریدے تو یہ اس کے لیے بہتر اور اچھا ہوگا.

اور اس سلسلہ میں تجویز دینے کا اسلوب بھی اختیار کرنا ممکن ہے، اور اس کے ساتھ شرعی اور طبی اسباب بھی بیان کیے جائیں، اور یہ لازمی طور پر نہ ہو، کہ وہ ضرور وہیں سے خریدے، اور اس پر اس رائے کو فرض کیا جارہا ہے ایسا نہیں، بلکہ اس کے کرم و سخاوت کی تعریف کی جائے اور اس کے ساتھ اس موضوع کو شروع کرکے اپنا حرج بھی بیان کیا جائے کہ ہمیں یہ مشکل پیش آتی ہے.

جب وہ شخص صاحب کرم ہے تو توقع ہے کہ وہ آپ کا یہ اچھا اور بہتر اسلوب قبول کریگا، کیا ایسا ہی نہیں ؟

واللہ اعلم.